السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اندریں مسئلہ کہ بوقت دعا انبیاء علیہم السلام اور اولیاء کرام بزرگان دین کا واسطہ دینا مثلاً زید بوقت دعا یہ کلمات کہے : اے اللہ رسول اللہ ﷺ کے طفیل یا سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کے واسطے سے میرا فلاں کام کر دے یا میری یہ دعا قبول فرما۔ کسی صحیح مرفوع حدیث میں ہے یا نہیں؟ (سائل محمد شفیع خان پور علاقہ بہاول پور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دیوبندی جواب : ۔ ۔ ۔ یہ سنت طریق نہیں ہے، نہ ضروری ہے

وَإِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ إِذَا دَعَانِ ... البقرة ١٨٦

اور گناہ بھی نہیں، اگر سوال اللہ تعالیٰ سے کرتا ہے اور اس واسطے کے ذکر کرنے کو قبولیت دعا کے لیے ضروری نہیں سمجھتا تو جائز ہے اور اگر یہ اعتقاد رکھے کہ بغیر اس واسطے کا ذکر کرنا ممنوع ہے۔ (محمد عبد اللہ درخواستی ناظم مدرسہ عربیہ خانپور)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 09 ص 154

محدث فتویٰ